© rasailojaraid.com

رحیم آبادی و بنارسی نوجوانون کی مبارزت پر ایک منصفانہ نظر

جب سے اہلحدیث کی خوش قسمتی سے مرشد آباد مین مناظرہ ہوا اور اسکی کیفیت نے بذریعہ اخبارات و رسائل شیوع پایا ہے۔ تب سے ان پہلوانان نوجوان مین مقابلہ و مبارزہ شروع ہے جو ابتک موقوف ہونا نہین پاتا۔ ہم دور سے طرفین کے حملے دیکھتے رہے ہین اور کسی جانب کے طرفدار اس خوف سے نہ بنے کہ اسکی جانب مخالف کے مخاطب بحث نہ ہو جاوین۔ اور جس قیل و قال فضول اور بحث قال اقول کو ہم بدترین خصال سمجھکر سالہا سال سے ترک کر چکے ہین اسمین نہ جا پہنچین۔ مگر اس غیر طرفداری پر ہمارے بعض معزز احباب (جو ہماری ناچیز راے کو وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہین) ہمسے ناخوش ہو گئے اور ہمیشہ متقاضی تائید جانب حق رہے اور ابتک ہین۔ ان احباب کے پاس خاطر نے ہم کو اس امر پر مجبور کیا ہے کہ ہم ان مشاجرات کی نسبت صرف اپنی راے ظاہر کرین ناصر [illegible] تنہا مطلب بحث فضول قال اقول (جس سے ہم کوسون بھاگتے ہین) سو یون رفع ہو سکتا ہے کہ کسی مسئلہ مین علمی بحث نکرین اور دعاوی و دلائل فریقین سے تعرض کا جرأت نہ لین۔ اس صورت مین ہماری مخالفت ہوگی تو صرف اسیقدر ہوگی کہ فریق مخالف ہماری راے کو غلط قرار دے اسکو نہ گنجائش ہوگی کہ ہم سے ایک لا طائل و فضول بحث قال اقول قائم کرے۔ پس ہم اپنی راے ان مختصر الفاظ مین ظاہر کرتے ہین:

کہ ان مشاجرات مین غلبۂ حق رحیم آبادیون کیجانب ہے۔ دینی مسائل کی نظر سے دیکھا جاوے تو انکو غلبہ ہے۔ علم و فہم، تقریر و تقریب کا لحاظ کرین تو وہی غالب نظر آتے ہین۔ تہذیب و پابندی داب مناظرہ کو خیال کرین تو وہان بھی بہ نسبت فریق مقابل بڑھکر دکھائی دیتے ہین۔ انکے حملے گو نے تہذیب سے [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو اسمین ہدایت وبصیرت حاصل ہے۔ اس غلبۂ حق کے ساتھ رحیم آبادیون کی سعی
اور اسکے نتیجہ کی نسبت یہہ کہنا ہی ہمارا فرض ہے کہ وہ مثل کوہ کندن وکاہ
برآوردن کا مصداق ہے۔ بلاشبہ ان کی تقریرات وتحریرات سے انکی علمیت وجودت
ثابت ہے۔ اور ان تقریرات کے طبع واشاعت سے انکی سماحت وسرگرمی متحقق۔ مگر
اس سے اسلام یا مسلمانون کو کوئی ایسا فائدہ معتدبہا حاصل نہین ہوا۔ جو پہلے انکو
حاصل نہوا ہو۔ (مثلاً) انہون نے بزور دلائل سے بنارسی عیدگاہ کا بے اصل
ہونا ثابت کیا وبصرف زر دنیا مین اسکا اشتہار کر دیا تو اس مین مسلمانون کو
کونسا جدید فائدہ ہوا۔ اور اسلام کے کونسی رکن فرض یا واجب یا سنت کا احیا
ہوا۔ یا انہون نے شہادت ثقات سے یہہ ثابت کر دیا کہ مناظرہ مرشد آباد مین امام
مناظرہ ایک رحیم آبادی پہلوان تہا نہ بنارسی نوجوان تو اس سے اسلام ومسلمانون کا
کیا بڑہا۔ ہمارے عزیز نوجوان رحیم آبادی جسقدر اپنے عزیز وقت اور کار آمد زر اس
قسم کے مسائل حقہ کے احقاق مین صرف کر چکے ہین وہ اصول اسلام کی تائید یا اصول
مذاہب مخالفہ کی تزییف وتردید مین صرف کرتے تو اسلام کو فائدہ پہنچاتے اور مسلمانون
کی قوت بڑہاتے۔ اس زمانہ اشتراک ہوائے نیچریت والحاد مین اس قسم کے مسائل
فرعیہ جزئیہ مین باہمی بحث ومنازعت ایسی ضروری نہین ہے جیسا کہ اصول مخالفہ
اسلام (تناسخ۔ انکار نبوت۔ ابطال معجزات وخوارق) کی مدافعت مین مخالفین
اسلام سے مکالمہ ضروری ہے۔ گذشتہ را صلوات وآئندہ را احتیاط۔ وہ آئندہ
ہی اپنی قلم وطبع ووقت وزر کو اسلام کی اعانت مین مصروف کرین باہمی مشاجرات
ومناقشات جزئیہ یک قلم ترک کرین۔ ہم اپنے معزز ومکرم دوست حاجی شیخ
احمد اللہ صاحب والد ماجد نوجوانان رحیم آبادی کی خدمت مین ناصحانہ التماس
کرتے ہین۔ کہ آپ اپنے لائق اور ہونہار فرزندون اور اپنی خداداد دولت کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اصول و اہمات مسائل اسلام کی تائید و اشاعت مین متوجہ و مصروف کرین اور خدا
کے اس احسان کا کہ اس نے ایسے لائق فرزند آپکو عطا کئے ہین اور مال کثیر مرحمت
فرمایا ہے شکریہ بجا لاوین - وہ شکریہ اسی صورت سے ادا ہوتا ہے کہ آپ
اسلام کو مدد پہنچائین - اور مسلمانون کی مذہبی قوت بڑہائین - نہ موجودہ خانہ
جنگیون سے جن سے اسلام و مسلمانون کو ضعف حاصل ہوتا ہے -

یہہ نصیحت ہم نوجوان بنارسی کو نہین کہہ سکتے ہم جو کہین تو وہ کب سنتے ہین - اس
قسم کے مشاجرات انکے رسالہ کا مدار کار ہین - اور انہی جزئیہ مناقشات کی بدولت
وہ اپنے اتباع مین پہلوان اور مرد میدان کہلاتے ہین - پہر وہ ہماری نصیحت سے
ان جہگڑون کو جن کے سبب انہون نے جنگجو افراد قوم مین نام پایا ہے کب چہوڑ
سکتے ہین - ہان اسقدر کہنے سے (وہ مانین خواہ نہ مانین) ہم رہ نہین
سکتے اور اس کہنے کو ہم اپنا فرض اور اپنے ذمہ ایک واجبی حق سمجھتے ہین
کہ ان مشاجرات و مباحثات مین وہ جناب مولانا و شیخنا و شیخ الکل حضرت سید
محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی کی جناب مین کوئی کلمہ موہم توہین و تنقیص قلم
سے نہ نکالا کرین جیسے (۱) قائلین جواز بناء عیدگاہ کو باغی و مردانی کہنا - (دیکہو توثیق صفحہ ۹)
باوجودیکہ جناب شیخنا و شیخ الکل کا قائل جواز ہونا انکو معلوم ہے (دیکہو توثیق
صفحہ ۳۰) یا جناب (۲) میان صاحب شیخنا و شیخ الکل کے حق مین یہہ الفاظ تحریر کرنا کہ
وہ بعض دفعہ نرالے خیالات کیطرف رجوع فرماتے ہین (دیکہو توثیق صفحہ ۴۲) جو اس
کہنے کے برابر ہے کہ وہ بعض وقت اولڈ فیشن کے بن جاتے ہین جیسا کہ نیچری لوگ
قدیم علما کو کہا کرتے ہین - یا اس کہنے کے برابر ہے کہ وہ بے ضبط و غیر مستقیم
الحال ہین کبہی بے تحقیق و غلط بات بہی کہدیا کرتے ہین - یا (۳) مسئلہ عیدگاہ مین جناب
شیخنا کی مخالفت کے جواب مین یہہ کہنا کہ ”اگرچہ میانصاحب اس مسئلہ مین ہمارے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

موافق نہیں تھا مگر اس زمانہ کے مجدد العلوم والدین افضل المتاخرین اسلئے نواب صاحب مرحوم بھوپال امیر سے موافق ہیں ؟ (دیکھو توثیق صفحہ ۱۲۱) جسمیں جناب شیخنا کی صریح منقصت پائی جاتی ہے۔ نواب صاحب مرحوم و مغفور کے فضل و کمال سے کسی اہلحدیث کو انکار نہیں ہے مگر جناب شیخنا کے مقابلہ میں انکو افضل المتاخرین کہنا بیشک شیخنا کی تنقیص کا موجب ہے۔

بجائے خود ایک شخص کی جسقدر تعریف کیجائے اس سے کسیکی تنقیص لازم نہیں آتی۔ مگر جب کسی خاص شخص کے مقابلہ میں اسکی بزرگی بیان کیجائے تو اس سے اس شخص کی تنقیص کسی نہ کسی کی سمجھ میں آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ایک نبی کے مقابلہ میں دوسرے نبی کی بزرگی بیان کرنے سے منع کیا ہے چنانچہ بخاری اور صحیح مسلم وغیرہ میں آپ کا

لاتفضلوا بين انبياء الله : لاينبغي لاحد ان يقول انا خير من لاتخيروني على موسى (بخاری ج ۱ ص ۴۸۴ مسلم ج ۲ ص ۲۶۷)	یہہ ارشاد مروی ہے کہ انبیاء میں سے ایک کو دوسرے پر بزرگی مت دو۔ اور خاصکر اپنی نسبت فرمایا ہے

کہ مجھے یونس بن متی سے بہتر کہو اور فرمایا مجھے موسیٰ پر ترجیح مت دو۔ اس ارشاد نبوی کی وجہ یہی ہے کہ بالمقابلہ تعریف کرنے میں ممدوح کے مقابل کی تنقیص لازم آتی ہے۔ اور ایسی تعریف موجب تنقیص جائز نہیں ہے چنانچہ

معناه لاتفضلوا بعضا بحيث يلزم منه نقص المفضول (کرمانی حاشیہ بخاری ص ۴۸۵) والشان ان النبي انما هو عن تفضيل يودي الى تنقيص المفضول (نووی شرح مسلم ص ۲۶۵)	امام نووی و کرمانی وغیرہ آئمہ نے اسپر تصریح کی ہے۔ نوجوان بنارسی اگر بجائے اس کہنے کے مخالف شیخنا کے جواب

میں یوں کہتے کہ اگرچہ جناب میاں صاحب میرے موافق نہیں ہیں مگر ایک اور درگن

رام کسم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جماعت اہلحدیث یا بعض اور اکابر اہلحدیث میرے موافق بھی ہیں یا اس سے بھی بڑھکر یوں کہدیتے ہیں "لا ریب ان شیخنا کبیر ولکن الحق اکبر منہ" یعنی بیشک جناب میاں صاحب (جو اس مسئلہ میں میرے مخالف ہیں) بڑے بزرگ اور ہمارے گروہ کے امام و سردار ہیں لیکن حق (جسکو میں نے حق سمجھا ہے) ان سے بڑھکر بزرگ اور لائق اتباع ہے۔ تو بنارسی کا مدعا بخوبی حاصل ہو جاتا اور جناب میانصاحب کی جناب میں کوئی کلمہ موہم تنقیص انکی قلم سے نہ نکلتا۔

نوجوان بنارسی کے اس قسم کے کلمات جملہ اشخاص اہلحدیث خصوصاً تلامذہ جناب شیخ الکل کے دلوں پر (جو بنارسی کی محبت میں "حبک للشئ یعمی ویصم" کے مصداق نہیں ہوئے ہیں) زہر آلودہ خنجر یا اخگر (پارہ آتش) کا کام کر رہے ہیں۔ ہمارا گمان بلکہ یقین یہ ہے کہ رحیم آبادی نوجوانوں اور انکے والد ماجد (جو عمر میں پیر ہیں مگر عقل اور حمیت میں نوجوان) کو ان ہی کلمات سے زیادہ اشتعال ہوا ہے۔ شیخنا کے حق میں بنارسی کی قلم سے اس قسم کے الفاظ نہ نکلتے تو وہ اس کارزار کو اس حد تک نہ پہنچاتے۔ لہذا ہم اپنے نوجوان بنارسی سے امید کرتے ہیں کہ وہ آئندہ ایسے کلمات موہمہ سے قلم کو روکیں گے۔ اور اس ناتوان پیر (جسکو اپنے رسالہ میں پیر مرد کا خطاب دیتے ہیں) کی نصیحت کو پس پشت نہ ڈالیں گے اگر وہ اسم با مسمی ہیں اور سعادت آپ سے کچھ حصہ رکھتے ہیں و نعم ما قیل۔

نصیحت گوش کن جاناں کہ از جاں دوست میدارند
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را

© rasailojaraid.com